© rasailojaraid.com

جذباتِ غم

مولانا حکیم عبدالمجید صاحب فاضل دیوبند، پیروچڑاں، خانپور

"میرے سینہ میں ہیں محفوظ تشریحاتِ عبدالحقؒ"

دریغا چل بسی اب ذاتِ بابرکات عبدالحقؒ
رہیں گے پر ابد تک زندہ ارشاداتِ عبدالحقؒ

مسلسل آخری دم تک دلوں پر اور ذہنوں پہ
علوم دین کی کرتے رہے برسات عبدالحقؒ

کتاب اللہ، سنت کی اشاعت اور خدمت میں
گذارے عزم سے اپنے ہمہ اوقاتِ عبدالحق

اندھیروں میں اُجالوں کا کیا اس نے سماں پیدا
یقیناً تھے جہاں میں کاشفُ الظلمات عبدالحقؒ

رہیں گے روشن و شفاف چوں شمس و قمر انجم
قیامت تک فلک تاریخ پر حسنات عبدالحقؒ

سوائے حق نہ مانگا اپنا حق استغنیٰ از دیگر
محض تھے خاطرِ حق جملہ پیغامات عبدالحقؒ

برائے کامرانی غازیانِ سرزمیں افغاں
پسِ پردہ رہیں شامل سدا دعواتِ عبدالحقؒ

درخشاں اور تابندہ رہیں گے رہتی دنیا تک
برائے ملک و ملت بے بدل خدمات عبدالحقؒ

کسی سلطان جائر سے نہ جھجکے یہ کبھی ہرگز
کبھی ایوان میں بھی برملا حق بات عبدالحقؒ

بحقا آپ حق بیں، حق سیر، حق آشنا، حق گو
خلاصہ یہ سراپا حقّ ہی حق ذات عبدالحقؒ

کروں بھرپور گو کوشش مرے بس میں نہیں ہرگز
کہ تفصیلاً بیاں میں کر سکوں حالات عبدالحقؒ

زباں تقریر سے قاصر، قلم تحریر سے عاجز
کہ ہیں بے حدّ و لاتعدا د احسانات عبدالحقؒ

خدا نے بہرہ ور مجھ کو کیا اس کے تلمذّ سے
مقدّر میں مرے تھا کسبِ تعلیمات عبدالحقؒ

رہا میں انکی خدمت دیوبند میں سال بھر کامل
مری رفعت کا ہیں باعث یہی لمحات عبدالحقؒ

ملی مجھ کو اجازت ان سے تدریسِ طحاوی کی
مرے سینہ میں ہیں محفوظ تشریحات عبدالحقؒ

خداوندا بلطفِ خود مجھے توفیق دے ایسی
کہ جیتے جی کروں میں پیروی خطوات عبدالحقؒ

بیامد بر جہاں ایں غم فزا سن چاردہ صد نہ
کہ دراں شد وفاتِ حسرتِ آیات عبدالحقؒ

بروز چارشنبہ بست و پنج از ماہِ نو ہجری
زما شد بغتۃً روئے نہاں ہیہات عبدالحقؒ

مری ہے یہ دعا قلباً ہمیشہ حق تعالیٰ سے
کہ اس جیسا کریں ہر کام ذرّیات عبدالحقؒ

دعا منظور فرما کر مجیدِ غوث کی یا رب
بلند کر جنّت الفردوس میں درجات عبدالحقؒ

© rasailojaraid.com